السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں مسجد میں جاؤں اور امام نماز جمعہ میں حالت تشہد میں ہو تو کیا میں جمعہ کی نماز پڑھوں یا ظہر کیا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص نماز جمعہ میں سجدہ یا تشہد میں آکر ملے تو اسے جمعہ کے بجائے نماز ظہر پڑھنا ہوگی کیونکہ جمعہ کے لئے ضروری ہے کہ کم از کم ایک رکعت ضرور پالے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

«من ادرک رکعة من الصلاة فقد ادرک الصلاة» (صحیح مسلم)

"جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پالیا، "

اوراسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی ارشاد ہے کہ :

«من ادرک رکعة من الجمعة فلیضف الیھا اخري وقد تمت صلاتہ» (سنن الدار قطنی)

"جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی وہ اس کے ساتھ دوسری رکعت ملالے اس کی نماز ہوگئی ۔ "ان دونوں حدیثوں سے یہ معلوم ہوا کہ جو شخص جمعہ کی ایک رکعت بھی نہ پاسکے اس کا جمعہ فوت ہوگیا لہذا اسے ظہر کی نماز پڑھنے چاہیے ۔ واللہ ولی التوفیق ۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر541

محدث فتویٰ